324

آیات نمبر 10 تا 20 میں ایک واقعہ کی طرف اشارہ جب منافقین نے ام المومنین عائشہ صدیقہؓ پر تہمت لگائی تھی۔ اس موقع پر بعض مسلمانوں سے جو غلطیاں سرزد ہوئیں ان کا ذکر اور بے حیائی کا چرچا نہ کرنے کی تلقین۔ پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانے والوں پر لعنت اور ایک بڑے عذاب کی وعید۔

وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ وَ اَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِیْمٌ۠ ﴿۱۰﴾ اے
مسلمانو! اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تم پر اللہ کا فضل اور رحمت ہے اور یہ کہ اللہ بڑا توبہ
قبول کرنے والا اور حکمت والا ہے تو تم بڑی مصیبت میں گرفتار ہو جاتے رکوع [۱] اِنَّ
الَّذِیْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ یقیناً جن لوگوں نے یہ جھوٹا بہتان لگایا
تھا، وہ تم ہی میں سے ایک چھوٹی سی جماعت تھی اشارہ ایک ایسے واقعہ کی طرف ہے جو
دوران سفر پیش آیا، جس میں چند لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کی ایک بیوی پر جھوٹا الزام لگایا تھا
لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ ؕ لیکن تم اس واقعہ کو اپنے لئے برا
نہ سمجھو بلکہ یہ تمہارے حق میں بہتر ثابت ہو گا لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا
اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ ان میں سے ہر شخص کے لئے اتنی ہی سزا ہو گی جتنا اس
نے گناہ کمایا ہے وَ الَّذِیْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۱﴾ اور جس
شخص نے سب سے بڑا کردار ادا کیا ہے اسے سزا بھی سب سے بڑی ملے گی لَوْ لَاۤ اِذْ
سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَیْرًا ۙ وَّ قَالُوْا هٰذَاۤ
اِفْكٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۲﴾ جب تم نے یہ افواہ سنی تھی تو مسلمان مردوں اور عورتوں نے اپنے
دل میں اچھا گمان کیوں نہ کیا اور سنتے ہی یہ کیوں نہ کہا کہ یہ تو صریح جھوٹ اور بہتان

ہے لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ اور جن لوگوں نے یہ بہتان لگایا تھا،
وہ چار گواہ کیوں نہ لائے فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ
الْكٰذِبُوْنَ ۝۱۳ اور جب یہ گواہ پیش نہ کرسکے تو اللہ کے نزدیک یہی لوگ جھوٹے
ہیں اس طرح کے الزام کے ثبوت کے لیے چار گواہ پیش کرنے کا حکم، اس واقعہ سے بہت پہلے
سورۃ النساء' آیت ۱۵ میں نازل ہوچکا تھا وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۱۴ اے
مسلمانو! اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس
تہمت کا چرچا تم کر رہے تھے اس کی پاداش میں تم پر کوئی سخت عذاب نازل ہو جاتا
اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّ
تَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ۝۱۵ وہ وقت یاد کرو جب تم اس
جھوٹ کو ایک دوسرے سے سن کر اپنی زبانوں سے آگے پھیلا رہے تھے اور اپنے منہ
سے ایسی باتیں نکال رہے تھے جس کی حقیقت کا تمہیں علم نہ تھا اور تم اسے ایک ہلکی
سی بات سمجھ رہے تھے حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بڑی سخت بات تھی وَلَوْلَآ اِذْ
سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ
عَظِيْمٌ ۝۱۶ اور جب تم نے اس بہتان کو سنا تھا تو فوراً ہی کیوں نہ کہا کہ ہمارے لئے
مناسب نہیں کہ ایسی بات اپنی زبان سے نکالیں، معاذ اللہ! یہ تو بڑا بھاری بہتان ہے
يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۷ اللہ تمہیں

نصیحت کرتا ہے کہ اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو ایسی حرکت کا ارتکاب دوبارہ ہرگز نہ کرنا
وَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾ اور اللہ اپنے احکام تم سے
صاف صاف اور واضح بیان کرتا ہے، وہ سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے اِنَّ
الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ بلاشبہ
جو لوگ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کی بات کا چرچا ہوتا رہے، ان کے لئے
دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہوگا، اللہ سب کچھ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے وَ
لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ وَ اَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ اللہ تعالیٰ
بڑی شفقت کرنے والا اور نہایت مہربان ہے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت
نہ ہوتی تو تم اس کی گرفت سے نہ بچ سکتے رکوع [۲]

[#324]

In verses 10 to 20, there is a reference to an incident when the hypocrites falsely accused Umm al-Momineen Aisha Siddiqa . It mentions the mistakes made by some Muslims during this event and advises against spreading indecency. There is a curse upon those who slander chaste women and a warning of severe punishment.

وَ لَوۡ لَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَ رَحۡمَتُهٗ وَ اَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ

حَكِيۡمٌ۝۱۰ رکوع[۱]

[O Muslims! you would have been in great distress], If it were not for Allah's grace and mercy upon you, and the fact that Allah is all-relenting, all-Wise,

اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ

Indeed, those who brought forth this false accusation were a small group among you.

It refers to an incident that occurred during a journey, in which a few people falsely accused one of the wives of the Prophet Muhammad [peace be upon him].

لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ

But do not consider this incident [as something] bad for you; rather, it will [prove to] be good for you.

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ

Each of them will have the punishment equivalent to the sin he has committed.

وَ الَّذِیْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۱﴾

And the person who played the major role in it, for him there is the greatest punishment [in the Hereafter].

لَوْ لَاۤ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ
بِاَنْفُسِهِمْ خَیْرًا ۙ وَّ قَالُوْا هٰذَاۤ اِفْكٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۲﴾

[O believers!] When you [first] heard this rumor, why did the believing men and believing women not think good of [the believers among] themselves and [why did they not immediately] say, 'This is a clear falsehood and slander?'

لَوْ لَا جَآءُوْ عَلَیْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ

Why did they not bring four witnesses [to prove their accusation]?

فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ
الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٣﴾

And when they could not bring these witnesses, then in the sight of Allah, they are indeed the liars.

The ruling to present four witnesses as proof for such accusations was already revealed in Surah An-Nisa, verse 15, long before this incident.

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
لَمَسَّكُمْ فِىْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٤﴾

[O believers!], If it were not for the grace of Allah upon you, and His Mercy [upon you] in this world and the Hereafter, a severe punishment would have afflicted you for that [lie] in which you were involved.

اِذۡ تَلَقَّوۡنَهٗ بِاَلۡسِنَتِكُمۡ وَ تَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِكُمۡ مَّا لَيۡسَ
لَكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ وَّتَحۡسَبُوۡنَهٗ هَيِّنًا ‌ۖ وَّهُوَ عِنۡدَ اللّٰهِ عَظِيۡمٌ ﴿۱۵﴾

[Remember the time] when you were spreading this [falsehood] with your tongues and uttering words about it of which you had no knowledge. And you thought it was a trivial matter, while in the sight of Allah it was very significant.

وَلَوۡلَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ قُلۡتُمۡ مَّا يَكُوۡنُ لَنَاۤ اَنۡ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ‌ۖ
سُبۡحٰنَكَ هٰذَا بُهۡتَانٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۶﴾

And when you heard this, why did you not [immediately] say, 'It is not appropriate for us to speak about this. Glory be to Allah! This is a serious accusation.'

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖۤ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾

Allah admonishes you never to repeat something like this, if you are [true] believers,

وَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾

And Allah makes clear to you, the [commandments in His revealed] Verses. And Allah is All-Knowing and All-Wise.

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ
يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾

Indeed, those who love to spread about obscenity among the believers, will have a very painful punishment in this world and the Hereafter. Allah knows, and you do not know.

وَ لَوۡ لَا فَضۡلُ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ وَ رَحۡمَتُہٗ وَ اَنَّ اللّٰہَ رَءُوۡفٌ

رَّحِیۡمٌ ﴿۲۰﴾ رکوع [۲]

[You would have faced painful punishment in this world and in the Hereafter], if it were not for the grace and mercy of Allah upon you, and [were it not] that Allah is indeed, Most Compassionate and Most Merciful.